سوال

ق سے (266) کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ں میری رہائش ایک شخص رہتا ہے جوکبھی داڑھی رکھ لیتا ہے کبھی مونڈ دیتا ہے، جھوٹ بولتا ہے، والدین کی نافرمانی کرتا ہے اور دین اسلام کو برا بھلا کہتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ اس یمنافقوں کی بہت سے علامتیں موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ یہ ایک بار اس نے میری موجودگی میں دس منٹ میں سات آٹھ بار دین ک

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبرکاته!

والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

لو گالی دینا (نعوذ باللہ) صریح کفر ہے۔ جیسے کہ قرآن مجید اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ہِ وَرَسُولِهِ كُنتُم تَستَهزِءُونَ لا تَعتَذِروا ٦٥ قَد كَفَرتُم بَعدَ إيمانِكُم... ٦٦ التوبة

لٰہ، اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے تھے؟ معذرت نہ کرو، تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔''

ر بھی آیت کریمہ موجود ہیں۔ اسے نصیحت کرنا اور اس برائی سے روکنا ضروری ہے۔ اگر وہ نصیحت قبول کر لے تو الحمد للہ، ورنہ ایسے شخص کو سلام کرنا بالکل جائز نہیں۔ اگر وہ سلام کرے تو جواب نہ دیا جائے، اس کی دعوت قبول نہ کی جائے۔ اس کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے حتیٰ کہ وہ توبہ کر لے یا مسلمان حاکم ا۔

(مَن بَدَّلَ دِينَهُ فَاقتُلُوه) (صحیح بخاری، مسند احمد/۲، ۵/ ۲۳۱، سنن ترمذی، سنن ابی داود، سنن النسائی ابن ماجہ)

شخص اپنا دین تبدیل کرے اسے قتل کر دو''

اس حدیث کو امام بخاری نے اپنی کتاب ''صحیح'' میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کیا ہے۔ بلاشبہ مسلمان کہلانے والا شخص جب دین کو گالی دے تو اس نے اپنا دین بدل لیا۔

(صحیح بخاري، کتاب الجهاد والسیر، ب: ۱۴۹ ح ۳۰۱۷، سنن ابی داؤد کتاب الحدود' باب الحکم فیمن جامع ترجمہ ح ۱۴۵۸)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ